احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
213029
CPL 61
ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

بدھ 27- اکتوبر 1999ء - 17 رجب 1420 ہجری- 27- اخاء 1378 ہش جلد 49-84 نمبر244

توبہ کے اثرات

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب ذکر التوبہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے (-) اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور نیز ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو گناہوں کی کشش سے پاک ہونے والے ہیں۔ توبہ حقیقت میں ایک ایسی شئے ہے کہ جب وہ اپنے حقیقی لوازمات کے ساتھ کی جاوے تو اس کے ساتھ ہی انسان کے اندر ایک پاکیزگی کا بیج بویا جاتا ہے جو اس کو نیکیوں کا وارث بنا دیتا ہے۔ یہی باعث ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ یعنی توبہ سے پہلے کے گناہ اس کے معاف ہو جاتے ہیں۔ اس وقت سے پہلے جو کچھ بھی اس کے حالات تھے اور جو بے جا حرکات اور بے اعتدالیاں اس کے چال چلن میں پائی جاتی تھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو معاف کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک عہد صلح باندھا جاتا ہے اور نیا حساب شروع ہوتا ہے۔ پس اگر اس نے خدا تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کی ہے تو اسے چاہئے کہ اب اپنے گناہوں کا نیا حساب نہ ڈالے اور پھر اپنے آپ کو گناہ کی ناپاکی سے آلودہ نہ کرے۔ بلکہ ہمیشہ استغفار اور دعاؤں کے ساتھ اپنی طہارت اور صفائی کی طرف متوجہ رہے اور خدا تعالیٰ کو راضی اور خوش کرنے کی فکر میں لگا رہے اور اپنی اس زندگی کے حالات پر نادم اور شرمسار رہے جو توبہ کے زمانہ سے پہلے گذری ہے۔

انسان کی عمر کے کئی حصے ہوتے ہیں اور ہر ایک حصہ میں کئی قسم کے گناہ ہوتے ہیں مثلاً ایک حصہ جوانی کا ہوتا ہے جس میں اس کے حسب حال جذبات کسل و غفلت ہوتی ہے پھر دوسری عمر کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ جس میں دغا۔ فریب۔ ریاکاری اور مختلف قسم کے گناہ ہوتے ہیں۔ غرض عمر کا ہر ایک حصہ اپنی طرز کے گناہ رکھتا ہے۔

پس یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے۔ اور وہ توبہ کرنے والے کے گناہ بخش دیتا ہے اور توبہ کے ذریعہ انسان پھر اپنے رب سے صلح کر سکتا ہے۔ دیکھو انسان پر جب کوئی جرم ثابت ہو جائے تو وہ قابل سزا ٹھہر جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص432)

مغفرت خداوندی پہاڑوں سے بھی بڑھ کر ہے

حضرت حکیم احمد دین صاحب ساکن سیّو کی تحصیل حافظ آباد حضرت اقدس مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کے بعد زار و قطار رو پڑے اور عرض کیا کہ میری ستر سال کی ساری عمر گناہوں میں گذری ہے کیا میرے لئے بھی بخشش کی صورت ہوجائے گی حضور نے فرمایا جو شخص سچے دل سے میرے ہاتھ پر توبہ کر لیتا ہے خواہ وہ کیسے بھی ہوں خدا تعالیٰ انہیں بخش دیتا ہے حکیم صاحب نے دوبارہ یہی عرض کیا حضرت اقدس نے بھی دوبارہ فرمایا ہاں سچے دل سے توبہ کرنے سے بڑے بڑے گناہ بھی خدا تعالیٰ بخش دیتا ہے۔ حکیم صاحب نے تیسری مرتبہ روتے ہوئے عرض کیا حضرت میرے گناہ تو پہاڑوں اور آسمانوں سے بھی زیادہ ہیں۔ حضور اقدس (-) نے فرمایا:۔

”اللہ تعالیٰ کی مغفرت ان سے بھی بڑھ کر ہے“

(حیات قدسی حصہ دوم صفحہ 16۔ طبع اول یکم ستمبر 1951ء مقام اشاعت سکندر آباد دکن)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ تحریک جدید منانے کا نتیجہ

○ بفضل خدا مرکزی اعلان کے مطابق جماعتیں ہفتہ تحریک جدید یکم اکتوبر تا 8۔ اکتوبر منا چکی ہیں۔ اس کے نتائج میں یہ امور شامل ہونے چاہئیں کہ مرکزی ضرورت کے مطابق وعدوں کی رقوم سو فیصدی حد تک وصولی کر لی گئی ہیں اور مرکز میں ان کے پہنچانے کا اہتمام کر لیا گیا ہے۔ سال نو کے اعلان کے لئے اکتوبر کا آخری جمعہ 29۔ تاریخ کو اور نومبر کا پہلا جمعہ 5 تاریخ کو آرہا ہے۔ ان میں سے کسی جمعہ کے روز بھی ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ سال نو کا اعلان فرما سکتے ہیں۔ اس لئے سال رواں کے خوشکن نتائج 29۔ اکتوبر سے بہرحال پہلے مرکز میں پہنچنے از بس ضروری ہیں عہدیداران حضرات اس کا خاص خیال رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 29-اکتوبر1999ء

12-35 a.m. تقریر از ایم-ارشد
1-00 a.m. کوئز تاریخ احمدیت۔
1-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
3-00 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
3-15 a.m. ہمارے رسائل-از احمدیہ ٹیلی ویژن پاکستان۔
4-00 a.m. تلاوت-خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر-ورک شاپ نمبر6
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-10 a.m. تبرکات- از مولانا عبدالمالک صاحب-از جلسہ سالانہ 1972ء
7-00 a.m. اردو کلاس۔
8-00 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
8-20 a.m. ہمارے رسائل-البدر
8-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت-خبریں۔
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر-ورک شاپ نمبر6
11-05 a.m. کوئز تاریخ احمدیت۔
12-00 a.m. سرائیکی آئٹم- خطبہ جمعہ 97-7-3- سرائیکی ترجمہ کے ساتھ۔
1-05 p.m. لقاء مع العرب۔
2-00 p.m. اردو کلاس۔
3-05 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
6-00 p.m. ڈاکومنٹری-سفر ہم نے کیا۔ از سلیم الدین صاحب۔
6-20 p.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
7-20 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر-کلاس نمبر6 پیشکش احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت-درس الحدیث۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 30-اکتوبر1999ء

12-40 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم-چلڈرنز کلاس نمبر4
1-10 a.m. طبی معاملات- میزبان ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب۔
1-50 a.m. خطبہ جمعہ
2-50 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-00 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر-کلاس نمبر6 پیشکش احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب۔
6-15 a.m. ہفتہ وار جائزہ۔
6-25 a.m. خطبہ جمعہ۔
7-40 a.m. اردو کلاس۔
8-40 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے
9-10 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- جائزہ-خبریں۔
11-05 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-40 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس۔
12-25 p.m. طبی معاملات۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
3-05 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت-جائزہ-خبریں۔
5-15 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. چلڈرنز کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-00 p.m. کوئز-خطبات امام۔
8-40 p.m. حکایات شیریں- پیشکش لجنہ پاکستان۔
8-50 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت-درس الحدیث۔
10-15 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 31-اکتوبر1999ء

1-50 a.m. التفسیر الکبیر-میزبان منیر صاحب
2-20 a.m. چلڈرنز کلاس۔
3-20 a.m. مجلس سوال و جواب۔ 18-4-98
5-05 a.m. تلاوت-خبریں۔
5-45 a.m. کوئز-خطبات امام۔
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-15 a.m. کینیڈین ہورائزنز- چلڈرنز کلاس۔
8-15 a.m. اردو کلاس
9-25 a.m. ڈینش زبان سیکھئے
9-50 a.m. چلڈرن کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-05 a.m. تلاوت- سیرت النبی ﷺ - خبریں-جائزہ۔
11-55 a.m. کوئز خطبات امام۔
12-20 a.m. مجلس سوال و جواب۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
3-00 p.m. اردو کلاس۔
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت-خبریں۔
5-40 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
6-10 p.m. خطبہ جمعہ۔
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ہفتہ وار جائزہ۔
8-25 p.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
9-25 p.m. چلڈرنز کلاس-95-8-12
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت- سیرت النبی ﷺ - جائزہ۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔

پھر مئے معرفت کا دور چلے

پھر سرِ بام یار آ جائے
موسموں پر نکھار آ جائے

عزم کا کوہسار آ جائے
میرا عالی وقار آ جائے

جانِ محفل ہو انجمن آرا
حُسن کا شہسوار آ جائے

پھر مئے معرفت کا دَور چلے
میکدے پر بہار آ جائے

آئینے مُلتجی ہیں پھر اُن میں
وہ رُخِ تاب دار آ جائے

چاند پر دُکھ کا نہ رہے ہالہ
عافیت کا حصار آ جائے

آ دبے پاؤں اس کو دیکھ آئیں
کچھ ہمیں بھی قرار آ جائے

قلزمِ ہجر چھوڑ کر عابدؔ
چاند دریا کے پار آ جائے

مبارک احمد عابدؔ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود مجیب اصغر صاحب

جماعت احمدیہ کا ایک عظیم ماٹو

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات

نہایت شاندار ماٹو

"مجھے اس بات سے بہت خوشی ہے کہ میں احمدیہ جماعت کے جلسہ کے لئے مبارکباد کا پیغام بھیج رہا ہوں۔ مجھے توقع ہے کہ یہ جلسہ روح کی بالیدگی کا باعث اور سب کے لئے مسرت کا باعث بنے گا۔

ہر سال بڑی تعداد میں لوگ اس میں شامل ہوتے ہیں اس سال 17 ہزار (اب تو 21 ہزار) کی تعداد میں لوگ شامل ہو رہے ہیں۔ مختلف ممالک سے جو لوگ یہاں آئے ہیں ان کو اور جماعت احمدیہ کے مقاصد یعنی رواداری اور ہمدردی ان سب کو ہماری حمایت حاصل ہے۔ کوسووو مین جماعت نے امدادی مہم چلائی۔ حکومت برطانیہ نے حالات کو بہتر بنانے میں حصہ لیا۔ اس بارے میں حکومت برطانیہ کا موقف بھی رواداری اور انسانی ہمدردی پر منحصر ہے۔

جماعت احمدیہ کا ماٹو "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" ایسا شاندار ہے کہ کسی کا اس سے بہتر ماٹو نہیں ہو سکتا۔

یہ چند ایام دلچسپی اور شوق سے گزاریں۔ اس سے جماعت احمدیہ کے اس مثبت اور نتیجہ خیز کردار کو جو اس ملک میں انہوں نے دکھایا ہے۔ اس کو تقویت ملے گی۔ آپ کا مخلص ٹونی بلیئر (وزیر اعظم برطانیہ)"

(بحوالہ الفضل ربوہ 21۔ اگست 1999ء)

وزیر اعظم برطانیہ جناب ٹونی بلیئر صاحب کا یہ پیغام جلسہ سالانہ برطانیہ پر یکم اگست 1999ء کو برطانوی پارلیمنٹ کے رکن جناب ٹونی کول مین صاحب نے پڑھ کر سنایا۔

خلیفۃ المسیح الثالث کی محبت بھری یادیں

جناب وزیر اعظم صاحب برطانیہ نے کیا ہی سچ فرمایا ہے کہ جماعت احمدیہ کا ماٹو "محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں" ایسا شاندار ہے کہ کسی کا اس سے بہتر ماٹو نہیں ہو سکتا۔ ان الفاظ میں جماعت احمدیہ کو یہ ماٹو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تیسرے جانشین اور جماعت احمدیہ عالمگیر کے خلیفۃ المسیح الثالث حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے عطا فرمایا تھا۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے چوتھے جانشین اور جماعت احمدیہ عالمگیر کے موجودہ امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی وفات پر کیا ہی خوب فرمایا تھا

"حضور کی یاد دل سے محو ہونے والی یاد نہیں اس کے تذکرے انشاء اللہ تعالیٰ جاری رہیں گے"

(الفضل ربوہ 12۔ مارچ 1983ء ص 3)

اور جماعت احمدیہ کے مایۂ ناز شاعر عبید اللہ صاحب علیم نے حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی شخصیت کے بارے میں کیا ہی موزوں کہا ہے:

لکھو تمام عمر مگر پھر بھی تم علیم
اس کو دکھا نہ پاؤ وہ ایسا حبیب تھا

(ویران سرائے کا دیا ص 82)

دراصل آپ کے دل میں خدا تعالیٰ اور رسولؐ کی محبت کے بعد بنی نوع انسان کے لئے ہمدردی کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر موجزن تھا اور اسی گہری ہمدردی کا سبق آپ نے جماعت احمدیہ کو دیا اور یہی باعث اس ماٹو "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

(Love For All Hatred For None)

کا تھا جو آپ نے اپنی پیاری جماعت کو عنایت فرمایا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اسے قرآن عظیم کا خلاصہ اور اپنی زندگی کا مطمح نظر قرار دیا اور محبت کا سفیر بن کر ملک ملک اس کا پرچار کرتے رہے۔ آپ کی تحریرات میں اسی کے متعلق بعض اقتباس پیش خدمت ہیں۔

ماٹو کا پس منظر

ایک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس ماٹو کا پس منظر یوں بیان فرمایا:۔ "میں نے اپنی عمر میں سینکڑوں مرتبہ قرآن کریم کا نہایت تدبر سے مطالعہ کیا ہے اس میں ایک آیت بھی ایسی نہیں جو کہ دنیاوی معاملات میں ایک مسلم اور غیر مسلم میں تفریق کی تعلیم دیتی ہو۔ شریعت بنی نوع انسان کے لئے خالصۃً باعث رحمت ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے اور آپ کے صحابہ کرامؓ نے لوگوں کے دلوں کو محبت، پیار اور ہمدردی سے جیتا تھا۔ اگر ہم بھی لوگوں کے دلوں کو فتح کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنا ہوگا۔

قرآن کریم کی تعلیم کا خلاصہ یہ ہے "سب سے محبت اور نفرت کسی سے نہیں"

(Love For All Hatred For None)

یہی طریق ہے دلوں کو جیتنے کا۔ اس کے علاوہ اور کوئی طریقہ نہیں۔

(دورۂ مغرب 1400ھ ص 4-523)

بیت بشارت کے سنگ بنیاد کے موقع پر آپ کا پیغام

9۔ اکتوبر 1980ء کو بیت بشارت (سپین) کے سنگ بنیاد کی تقریب آپ کے دست مبارک سے وقوع پذیر ہوئی۔ اس موقع پر آپ نے فرمایا۔

"(بیت) ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں تمام انسان برابر ہیں خواہ وہ غریب ہوں یا امیر پڑھے لکھے ہوں یا ان پڑھ...... (دین حق) ہمیں باہم محبت اور الفت سے رہنے کی تعلیم دیتا ہے اور ہمیں انکساری سکھاتا ہے اور بتاتا ہے کہ انسانوں کے ساتھ حسن سلوک کرتے وقت ہمیں مسلم اور غیر مسلم میں کسی قسم کی کوئی تمیز روا نہیں رکھنی چاہئے۔ انسانیت کا یہی تقاضا ہے۔ میرا پیغام صرف یہ ہے۔

(Love For All Hatred For None)

یعنی سب کے ساتھ پیار کرو، نفرت کسی سے نہ کرو۔

(دورۂ مغرب 1400ھ ص 544)

آپ کا مطمح نظر

1980ء کے دورہ مغرب کے دوران مغربی جرمنی میں ایک صحافی نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ کی زندگی کا مقصد اور مطمح نظر کیا ہے۔ آپ نے بے ساختہ فرمایا

"میں نے اپنی زندگی بنی نوع انسان کی فلاح کے لئے وقف کر رکھی ہے میرے دل میں نوع انسان کی محبت اور ہمدردی کا ایک سمندر موجزن ہے اسی لئے میں انہیں فلاح کی طرف جو بلاشبہ (دین حق) کی راہ ہے بلا رہا ہوں۔ یہاں بھی محبت کا پیغام لے کر آیا ہوں اور وہ یہی ہے کہ انسان انسان سے محبت کرے۔ محبت کے نتیجہ میں محبت پیدا ہوتی ہے ہمیشہ محبت ہی غالب آتی ہے اور تعصب کے لئے سدا سے شکست مقدر رہی ہے"

(دورۂ مغرب 1400ء)

محبت کا سفیر

ناروے میں ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا

"میرا ایک مشن ہے جسے پورا کرنے کے لئے میں مختلف ملکوں کا دورہ کر رہا ہوں اور اس سلسلہ میں یہاں بھی آیا ہوں۔ یہ آپ جانتے ہیں کہ اس وقت دنیا دو کیمپوں میں بٹی ہوئی ہے...... ان دونوں بڑی طاقتوں نے سوچا تھا کہ اگر ہم انتہائی مہلک ہتھیاروں کے اپنے پاس انبار لگالیں گے تو اس سے دنیا میں قیام امن میں بہت مدد ملے گی قیام امن کی ایسی انوکھی کوشش میں وہ ناکام ہو چکے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ امن (دین حق) کے لازوال اصولوں پر عمل پیرا ہوتے ہوئے انسانوں کو باہم ایک دوسرے سے محبت کرنے کی تعلیم دینے سے قائم ہوگا۔ اسی لئے میں محبت کا سفیر بن کر یہاں آیا ہوں"

(دورۂ مغرب 1400ھ ص 211)

لندن میں پریس کانفرنس

فرمایا

میں ایک مذہبی آدمی ہوں۔ میں سیاست میں دخل نہیں دینا چاہتا۔ میرا پیغام (دین حق) کا پیغام ہے (دین حق) کہتا ہے انسان، انسان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ (دین حق) ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ بلا استثناء ہر انسان سے محبت کرو اور اس کے حقوق غصب نہ کرو..... اس بنیادی اصل پر عمل پیرا ہو

"نفرت کسی کے لئے نہیں محبت سب کے لئے"

اور اسی لئے میں کہتا ہوں کہ کسی اور کی طرف نہ دیکھو۔ قرآن کی طرف آؤ"

(دورۂ مغرب 1400ھ ص 286 ص 287)

کینیڈا کا دورہ 1980ء

فرمایا:

"تیسری عالم گیر جنگ کا خطرہ نوع انسانی کے سر پر منڈلا رہا ہے۔ اس مکمل تباہی سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ پوری نوع انسانی متحد ہو کر اس خطرہ کو دور کرنے کی کوشش کرے اسے

One God and one Humanity

یعنی ایک خدا اور ایک نوع انسان کے اصول پر متحد ہونا چاہئے"

(دورہ مغرب 1400ھ ص 470)

نائیجیریا میں پریس کانفرنس

ایک صحافی کے سوال پر فرمایا

"بنی نوع انسان کی محبت ہمارے دلوں میں ہے اور یہ محبت ہی ہمیں مجبور کرتی ہے کہ ہم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سخت کلامی سے پرہیز کرو

(حضرت مصلح موعود کے ارشادات)

سخت کلامی اور درشتی سے کام نہ لو

○ تیسری بات جو قابل ترک ہے وہ سخت کلامی اور درشتی ہے۔ یہ بھی بہت بڑا عیب ہے بہت لوگ ہیں جو اپنے بھائی کے احساسات کا خیال نہیں رکھتے۔ ذرا ذرا سی بات پر گالی دے دیتے ہیں یا سخت کلامی سے پیش آتے ہیں۔ مثلاً بجائے اس کے کہ مجلس میں آ کر کہیں جگہ دیجئے۔ یہ کہہ دیں گے کہ کس طرح لٹاں پسار کے بیٹھے ہوئے ہو یعنی پاؤں پھیلا کر کیوں بیٹھے ہو؟ ایسے لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ اگر کسی سے کوئی مطالبہ کریں گے تو سختی سے اور کسی کا کچھ دینا ہو گا تو اس سے بھی لڑیں گے۔ ان میں نرمی، محبت اور آشتی نہیں ہو گی۔ حالانکہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ لڑائی، دنگا اور فساد ایسی ناپسندیدہ باتیں ہیں کہ جہاں یہ ہوتی ہیں وہاں سے خدا تعالیٰ کی برکتیں جاتی رہتی ہیں۔ اور آپؐ نے ان کی برائی یہاں تک بیان فرمائی ہے کہ ایک دفعہ آپؐ رات کو باہر نکلے اور دیکھا کہ دو آدمی لڑ رہے ہیں۔ آپؐ نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا خدا تعالیٰ نے مجھے لیلۃ القدر کی گھڑی بتائی تھی لیکن تمہاری لڑائی دیکھ کر مجھے بھول گئی ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب رفع معرفۃ لیلۃ القدر)

اب غور کرو ان کی لڑائی کس قدر نقصان دہ ثابت ہوئی کہ نسل در نسل اس کا اثر چلے گا۔ پھر فرمایا اچھا رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔ اگر وہ نہ لڑ رہے ہوتے اور رسول کریم ﷺ کو لیلۃ القدر کے متعلق جو بتایا گیا تھا وہ آپؐ بتا دیتے تو کیسی آسانی ہوتی اور مسلمان اس سے کس قدر فائدہ اٹھاتے؟ اب ہر ایک کے لئے دس راتوں میں جاگنا مشکل بات ہے۔ دو آدمیوں کے جھگڑے نے کتنا نقصان پہنچایا؟

تم کسی پر درشتی اور سختی نہ کرو بلکہ ہر ایک کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔ اس میں دونوں کا فائدہ ہے۔ لیکن اگر ایک درشتی کرتا ہے تو دوسرے کو چاہئے کہ نرمی اختیار کرے۔ اس طرح درشتی کرنے والا خود بخود شرمندہ اور نادم ہو گا اور معافی مانگے گا۔ ورنہ اگر دوسرا بھی درشتی کرے گا اور اس طرح بات بڑھے گی تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ دونوں کا ایمان جاتا رہے گا اور دونوں کو نقصان اٹھانا پڑے گا۔

پھر درشت کلامی سے گالیوں پر لوگ اتر آتے ہیں۔ بعض لوگ نمازیں پڑھیں گے، دوسرے فرائض ادا کریں گے، دین کے کاموں میں حصہ لیں گے، لیکن گندی سے گندی ماں بہن کی گالیاں بھی دیں گے اور فساد پھیلائیں گے۔ اس طرح اپنے آپ کو تباہ کریں گے اور دوسروں کو اشتعال دلا کر ان کی بھی عاقبت خراب کریں گے۔ تمہیں چاہئے کہ اس تباہ کن فعل سے بچو اور نرمی کی عادت ڈالو تا کہ خدا تعالیٰ بھی تمہارے سے نرمی سے پیش آئے۔ ورنہ اگر تم خدا تعالیٰ کی مخلوق پر درشتی کرتے ہو تو تم بھی اپنے آپ کو اس بات کا حق دار بناتے ہو کہ خدا تعالیٰ تم پر بھی درشتی کرے۔ درشتی اور سختی جوش اور غصہ کی وجہ سے کی جاتی ہے۔ مگر تمہارے لئے تو جوش اور غصہ نکالنے کے لئے کافی جگہ ہے۔ تم اس کو محفوظ رکھو اور ضائع نہ کرو۔ جس کو ایک بڑا سفر درپیش ہوتا ہے وہ اپنی روٹیاں کتوں کے آگے نہیں ڈالتا بلکہ ضرورت کے لئے محفوظ رکھتا ہے۔ تمہارے آگے بھی بہت بڑا سفر ہے تمہیں ابھی بہت سے لڑائیاں لڑنی ہیں۔ تمہیں جوش اور طاقت کی ضرورت ہے۔ پس تم اس کو اس وقت کے لئے محفوظ رکھو جب تمہیں غیر سے لڑائی کرنی پڑے۔ ورنہ اگر تم نے یونہی جوش ضائع کر دیا تو یاد رکھو وقت پر کچھ نہ کر سکو گے۔ کیونکہ جس انجن کی بھاپ نکل جاتی ہے وہ گاڑیاں نہیں کھینچ سکتا گاڑیاں وہی انجن کھینچتا ہے جس کے اندر بھاپ بند رہتی ہے۔ پس تم غصہ اور جوش کے دبانے کے عادی بنو تا کہ نہ صرف خود ہی چلو بلکہ اوروں کو بھی کھینچ کر لے جا سکو۔

دیکھو نرمی ایسی ضروری چیز ہے کہ خدا تعالیٰ نبیؑ کو کہتا ہے۔ فرعون تمہیں گالیاں دے گا۔ تم پر سختی کرے گا۔ مگر تم اس سے نرم نرم باتیں کرنا۔ یہ انہیں اس لئے کہا گیا کہ وہ فرعون کے سامنے بطور نمونہ تھے۔ اگر وہی سختی کرتے اور درشتی سے پیش آتے تو وہ کہتا جس انسان کی اپنی یہ حالت ہے وہ مجھے کیا فائدہ دے سکتا ہے۔ مگر ان کی نرمی کو دیکھ کر فرعون گھبرا گیا۔ کیونکہ وہ سختی کرتا اور گالیاں دیتا تھا مگر حضرت موسیٰؑ ہنس کر نرمی سے جواب دے دیتے اس سے وہ گھبرا گیا کہ کوئی طاقت اور قوت ہے جس نے اسے سہارا دیا ہوا ہے۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ سختی اور درشتی نے اس پر ذرا بھی اثر نہیں کیا۔

اس سے ظاہر ہے کہ بجائے اس کے کہ سختی کی وجہ سے فرعون کا رعب حضرت موسیٰؑ پر پڑتا۔ یہ ہوا کہ ان کی نرمی کی وجہ سے فرعون پر ان کا رعب پڑ گیا۔ اکثر لوگ اپنا رعب داب جمانے کے لئے سختی کرتے ہیں۔ حالانکہ حقیقی رعب سختی سے نہیں بلکہ نرمی سے پڑتا ہے۔ اس لئے نرمی سے ہی کام لینا چاہئے۔

انوار العلوم جلد 5 صفحہ 436

جھلکیاں دکھانے کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ ہم کسی پر غصہ کرنے کے لئے پیدا نہیں ہوئے۔

1974ء میں عارضی طور پر ایک فساد پیدا ہوا۔ بعض دوستوں کو (سب کو نہیں) تکلیف بھی ہوئی۔ میرے پاس آتے تھے۔ میرا فرض تھا ان کو تسلی دلاؤں۔ میں ان کو اس وقت بھی کہتا تھا بڑے زور سے کہتا تھا ہمیشہ کہتا ہوں اور اب بھی کہتا ہوں۔ میں انہیں یہ کہتا تھا کہ جس نے تمہیں دکھ پہنچایا۔ میرا حکم صرف یہ نہیں کہ اس ظلم کا بدلہ نہ لو ظلم سے۔ میرا حکم یہ ہے کہ تمہارے دل میں بھی ان کے خلاف غصہ نہ رہے۔ بلکہ محبت کا جذبہ ہو اور دعائیں کرنے کا طریق ہو ان کے لئے۔ اور خدا کے فضل سے یہ بڑی پیاری جماعت ہے۔ اتنا عظیم اور اتنا حسین نمونہ ساری جماعت نے اس سختی کے زمانہ میں دکھایا۔ ہمارے آقا نے (دینی) تعلیم کی روشنی میں ہمیں یہ حکم دیا تھا اس زمانہ میں۔ اس میں کہا گیا تھا تمہیں دکھ دیا جائے گا لیکن میں کہتا ہوں مہدی (-) نے ہمیں کہا۔ میں کہتا ہوں۔

"پا کے دکھ آرام دو"

دُکھ تو تمہیں دیا جائے گا لیکن دکھ کا بدلہ نہیں لینا بلکہ آرام دینا ہے۔

گالیاں سن کے دعا دو"

زبان سے جو اذیت پہنچائی جائے۔ زبان سے اذیت نہیں پہنچانی۔ خاموش نہیں رہنا اور دل میں غصہ نہیں رکھنا۔ بلکہ تمہارے دل میں ہمدردی اور پیار اور جوش مارے اور تم دعاؤں میں لگ جاؤ۔ جتنی شدت لسانی ایذاء کی ہو اس سے زیادہ شدت تمہاری دعاؤں میں پیدا ہو۔ اور خدا کے فضل سے جماعت نے سب کے لئے دعائیں کیں۔ ہمارے بھائی ہیں۔ جن کو خدا تعالیٰ نے اپنا بندہ بننے کے لئے پیدا کیا.......

میں یا آپ اس سے نفرت کریں گے؟ خدا کہتا ہے کہ میں نے اس کو اپنا بندہ بننے کے لئے پیدا کیا ہے اور آپ اس سے دشمنی کریں گے؟ وہ اس کا بندہ ابھی بنا یا نہیں بنا لیکن اس کی پیدائش کی غرض یہ ہے کہ وہ خدا کا بندہ بنے اور ہمارا فرض ہے کہ ہم تعاونوا علی البر والتقویٰ کے ماتحت اس کی پوری مدد کریں۔ اور کچھ نہ ہو تو دعاؤں کے ساتھ۔ ایسے بھی ہیں جو پیار سے بات سننے کے لئے بھی تیار نہیں۔ ٹھیک ہے تب بھی ہمیں غصہ نہیں آتا۔ لیکن دعاؤں کے ساتھ ان کی مدد شروع کریں۔ اور دعائیں کرتے رہیں۔ کرتے رہیں۔ کرتے رہیں۔

حسن سلوک کرتے رہیں۔ کرتے رہیں۔ کرتے رہیں اور یاد رکھیں آپ اور دنیا بھی یاد رکھے کہ ہم نے اپنے خدا سے یہ عہد کیا ہے کہ ہم اس کے لئے اس کے بندوں کے دل جیتیں گے اور ہم پیار کے ساتھ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے ایک دن انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ"

(افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 26۔ دسمبر 1979ء غیر مطبوعہ)

باقی صفحہ 6 پر

انہیں راہ نجات دکھائیں اور جو خدمت بھی ہم سے بن پڑے ان کی بجالائیں۔"

(دورۂ مغرب 1400ھ ص 320)

قیام امن کا واحد ذریعہ

سوئٹزرلینڈ میں پریس کانفرنس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا

"امن کے قیام کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ بنی نوع انسان کے دل محبت و پیار اور بے لوث خدمت کے لئے جیتے جائیں اور انہیں یہ باور کرایا جائے کہ امن مہلک ہتھیاروں کے ذریعے نہیں بلکہ ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ایک دوسرے کی بے لوث خدمت کے ذریعہ قائم ہو گا"

(دورۂ مغرب 1400ھ ص 116)

محبت کی تلوار

فرمایا

"ایک دفعہ ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں کا ایک احمدی نوجوان ملنے آیا وہ بڑا غصے میں تھا تیوری اس کی چڑھی ہوئی تھی اور آنکھیں لال پیلی۔ کہنے لگا میرے گاؤں کا ایک مولوی روزانہ زور زور سے گالیاں دیتا ہے۔ میں اس کی ساری سرگزشت سنتا رہا۔ جب وہ خاموش ہو گیا تو میں نے اسے کہا کہ اپنے گاؤں کے مولوی سے جا کر کہو کہ جتنا زور چاہو لگا لو تم ہمارے دل میں سے اپنے لئے نفرت نہیں پیدا کر سکتے۔ ہم تو انسان سے محبت کرنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں اور اس معاملہ میں آج نہیں تو کل تمہیں اس کا قائل ہونا پڑے گا تم بچ کر نہیں جا سکتے۔ محبت کی تلوار ایک ایسی تلوار ہے جس سے کوئی بچ نہیں سکتا"

(احمدی ڈاکٹروں سے بصیرت افروز خطاب 30۔ اگست 1970ء)

جماعت کو نصائح

فرمایا

"ہمیشہ یاد رکھو کہ ایک احمدی کسی سے دشمنی نہیں رکھتا اور نہ کر سکتا ہے کیونکہ اس کے خدا نے اسے پیار کرنے کے لئے اور خدمت کرنے کے لئے پیدا کیا ہے اور خدا کرے کہ جس غرض کے لئے اس نے ایک احمدی کو پیدا کیا ہے وہ غرض ہمیشہ اس کی آنکھوں کے سامنے رہے اور ہمیشہ اس کے جوارح سے وہ ظاہر ہوتی رہے اور اس کے عمل سے پھوٹ پھوٹ کر نکلتی رہے۔ اللھم آمین۔

(جلسہ سالانہ کی دعائیں ص 112)

پا کے دُکھ آرام دو

آپ نے ایک اور موقع پر جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا:

"ہم تو خدمت کے لئے، ہم تو پیار کے لئے پیدا ہوئے ہیں ہم تو محمد ﷺ کے حسن کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ خدیجہ جرمنی سے

رپورٹ شازیہ باسط صاحبہ

لجنہ اماء اللہ جرمنی کا جلسہ سالانہ 99ء

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کا 24واں جلسہ سالانہ 20 تا 22۔ اگست 1999ء کو مئی مارکیٹ من ہائیم میں انعقاد پذیر ہوا۔ الحمدللہ۔ اس مبارک جلسہ میں جرمنی بھر سے تقریباً 10 ہزار ممبرات لجنہ اماء اللہ اور ناصرات نے شمولیت کی اور تمام پروگراموں میں پورے خلوص اور جذبہ سے شامل رہیں۔ حسب سابق امسال بھی خواتین کے لئے ایک وسیع مارکی جلسہ گاہ کے طور پر لگائی گئی اور مختلف شعبہ جات کے لئے الگ چھوٹے خیمے نصب کئے گئے تھے۔ امسال چونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دیگر اہم مصروفیات کی وجہ سے جلسہ پر تشریف نہ لاسکے اس وجہ سے دوران جلسہ ہر ممبر نے اپنے پیارے آقا کی کمی کو شدت سے محسوس کیا اور زیادہ سے زیادہ وقت دعا اور ذکر الٰہی میں صرف کیا۔

جلسہ کی تیاری کے لئے ایک ماہ قبل محترمہ نیشنل صدر صاحبہ کی قیادت میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اور مختلف امور کی انجام دہی کے لئے 57 شعبہ جات بنائے گئے۔ ہر شعبہ میں ناظمہ کے ساتھ کئی معاونات نے کام کیا اور اپنی اپنی ڈیوٹی احسن رنگ میں انجام دی۔ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی بیرون از جرمنی سے معزز مہمان تشریف لائے جن میں پاکستان' غانا' انگلینڈ' فرانس' ترکی اور نیوزی لینڈ کے معزز مہمان شامل ہیں۔ ان خواتین کے لئے ایک الگ مارکی لگائی گئی جس میں ناظمہ اور معاونات نے کوشش کی کہ معزز مہمانوں کی حتی الامکان خدمت کی جاسکے۔ ان خواتین کی تعداد تقریباً 85 تھی۔

جلسہ سے دو دن پہلے ٹرانسپورٹ کا کام شروع ہوا اور ورکرز اور ناظمات کو Mannheim لے کر جانے اور واپس لانے کے لئے ہر وقت ٹرانسپورٹ تیار رہتی تھی۔

اس کے علاوہ Mannheim کی ممبرات نے اس سال خاص طور پر صحیح مہمان نوازی کا حق ادا کیا اور کئی دن پہلے سے مہمانوں کے لئے تیاری شروع کی جس میں 13 ممبرات اور 8 ناصرات نے بے حد محنت اور خلوص کے ساتھ کام کیا اور بستر کی چادریں' تکیوں اور گدوں کے غلاف سی کر دیئے اور اس کام کے لئے Mannheim ممبرات نے بہت محنت کی۔ ناظمہ رہائش کی رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر چھ صد خواتین نے اس نظامت کے زیر انتظام رہائش رکھی۔ مہمانوں کے سامان کی حفاظت اور رہائش کی مارکی کی صفائی کا خاص خیال رکھا گیا۔

اس دفعہ بھی تمام کارروائی کے رواں ترجمہ کا انتظام تھا اور شعبہ ٹرانسلیشن نے البانین' ترکی' انگلش اور بنگالی اور دیگر زبانوں میں ترجمہ کا انتظام کیا۔

شعبہ ضیافت کی طرف سے اس سال بھی ہمیشہ کی طرح بہت اچھا انتظام تھا اور تقریباً 80 کارکنات نے دن رات اس شعبہ میں کام کیا۔ امسال ضیافت کے دو ٹینٹ لگائے گئے ایک چھوٹا ٹینٹ بزرگ خواتین اور بچوں والی خواتین کے لئے تھا جہاں پورا دن کارکنات خدمت کے لئے تیار رہتیں اور کثیر تعداد میں خواتین کو نہایت منظم طریق پر کھانا دیا جاتا رہا۔ نرسری کا ٹینٹ بہت کارآمد ثابت ہوا۔ جہاں منتظمہ ایک جرمن نژاد احمدی خاتون تھیں۔ جن کے ساتھ معاونات نے مکمل تعاون کیا اور تقریباً 150 بچے ہر وقت اس خیمہ میں موجود رہتے جہاں بچوں کو کھیلنے کے علاوہ دینی معلومات کے چھوٹے چھوٹے سوال و جواب کا پروگرام منعقد کیا جاتا۔ بچوں کو مصروف رکھنے کے لئے مختلف چیزیں رکھی گئیں تھیں۔ اکثر خواتین بچے یہاں چھوڑ کر جلسہ کے پروگرام میں شامل رہتیں۔

شعبہ اشاعت کی طرف سے بک سٹال احمدی اور غیر از جماعت خواتین کے لئے خاص توجہ کا مرکز بنا اور یہاں سے خواتین نے اپنی ضرورت کے پیش نظر کتب خریدیں۔ اسی طرح سمعی و بصری کے سٹال پر بھی بے حد رش رہا اور ناظمات کے ساتھ ان کی معاونات تمام دن مصروف رہیں خصوصاً اس سٹال پر نماز باترجمہ (5 کیسٹس کا سیٹ) اور سورۃ فاتحہ کا ترجمہ اور تفسیر بڑی تعداد میں حاصل کیں۔ کم و بیش 12000 مارک کی سیل ہوئی۔ سو بیوت سکیم کے تحت جلسہ گاہ میں ایک الگ ٹینٹ لگایا جس میں اس بابرکت سکیم سے متعلق تمام معلومات فراہم کی گئیں اور وعدہ جات لکھے گئے۔ 108 خواتین نے فوری طور پر اس سکیم میں اپنے زیورات پیش کئے اور 75 خواتین نے ادائیگی کی اور بھاری تعداد نے وعدے لکھوائے اس طرح یہ پروگرام بفضل خدا بہت کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ اس قربانی میں حصہ لینے والی تمام بہنوں کی قربانی کو قبولیت کا شرف بخشے

Humanity First کا الگ ٹینٹ تھا۔ جہاں بہت کام ہوا اور امیر صاحب کی خصوصی تحریک کے بعد ترکی کے زلزلہ زدگان افراد کی مدد کے لئے خاص چندہ اکٹھا کیا گیا۔ اس کام میں ناصرات نے اہم رول ادا کیا اور چھوٹے ڈبے لے کر خواتین سے چندہ لیا اور یوں تین دن میں ترکی کی مدد کے لئے DM -/16954 جمع ہوئے۔ اس کے علاوہ کثیر تعداد میں خواتین اس تنظیم کی ممبر بنیں۔ اس جلسہ پر بھی خواتین کی بنائی ہوئی اشیاء کی نمائش لگائی گئی جس میں جرمنی بھر سے خواتین وہ اشیاء دیتی ہیں جو خود تیار کرتی ہیں اس سال ناصرات نے بھی اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی چیزیں رکھیں جن کا مقابلہ ہوا اور اول ذرتاشیہ سحرش Dieburg' دوئم رابعہ انعام Limburg اور سوئم عمرانہ رسالت اور انیلہ احمد Rheinheim آئیں اور نمائش کی تین دن کی سیل DM 12154,70 رہی۔

شعبہ تبلیغ کے سٹال پر غیر از جماعت خواتین کو ان کے سوالوں کے جواب دیئے جاتے۔ فری لٹریچر بھی دیا گیا اور داعیات الی اللہ کو دعوت الی اللہ کرنے کا طریقہ اور کتب بھی مہیا کی جاتیں۔ تربیتی کمیٹی نے جلسہ کے دوران نظم و ضبط' صفائی' خدمت خلق کا خاص خیال رکھا اور خواتین کو ضرورت کے بغیر پھرنے سے منع کیا اور جلسہ کا پروگرام سننے کی تلقین کی جاتی رہی۔ اس کام میں تمام جرمنی کی صدران نے ہر روز ایک سے دو گھنٹے تک ڈیوٹی دی۔ شعبہ نظامت بیرون اور اندرون جلسہ گاہ نے بہت سی معاونات کے ساتھ ڈیوٹی دی اور صفائی کا بے حد خیال رکھا چنانچہ اس شعبہ کی کارکنات ہمہ وقت مصروف کار نظر آتی رہیں اسی طرح دوران جلسہ بھی کارکنات صفائی کے لئے لفافہ بدلتی نظر آتی رہیں۔ نومبائعات کے لئے الگ مارکی لگائی گئی تقریباً 200 نومبائعات جلسہ میں آئیں اور استفادہ کیا۔ ان کی ہر ضرورت کا خیال رکھا گیا اور ترجمہ کا بھی مکمل انتظام کیا گیا۔ اکثر پاکستانی خواتین اس مارکی میں آکر غیر ملکی خواتین سے ملتیں اور بعض نے تو تحائف دیئے اور جس سے وہ بہت متاثر ہوئیں۔ ان کے علاوہ بہت سے اور شعبہ جات جن میں کارکنات نے نہایت محنت سے کام کیا جن میں فرسٹ ایڈ' ہومیو پیتھی' خدمت خلق' استقبال' رجسٹریشن' بازار' ڈیکوریشن' سیکورٹی' نظم و ضبط' واٹر سپلائی' ملاقات' MTA اور اسی طرح بہت سے شعبوں نے کام کیا۔

شعبہ پریس کے زیر انتظام فرینکفرٹ کے ایک مذہبی ادارے کے اخبار Evangelische Presse Dienst Frankfurt کے نمائندگان جلسہ سالانہ کی رپورٹنگ کے لئے آئے اور اپنے اخبارات میں انہوں نے جلسہ کی خبریں نمایاں طور پر شائع کیں۔ رپورٹنگ کے لئے آنے والے ان نمائندگان کو جماعت کا تعارف کرانے' جلسہ سالانہ کے انتظامات دکھانے کے ساتھ ساتھ نماز کے وقت ان کو نماز کی حکمت اور اہمیت بھی بتائی گئی۔ ان اخباری نمائندوں کو مختلف سٹالز جن میں سٹال اور بک سٹال شامل ہیں دکھائے گئے۔ ان کے سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔ دوسرے روز ایک اور اخباری نمائندہ آئیں انہوں نے جلسہ گاہ کی کوریج کی اور مختلف سوالات کئے جن کے جوابات سے وہ بہت متاثر ہوئیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ جلسہ سالانہ کا کام پورا سال ہی ہوتا ہے اور ان شعبوں کے علاوہ تمام ممبرات اپنے طور پر جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے دعا اور کوشش میں رہتی ہیں اور خدا کے فضل' خلیفۂ وقت کی دعا اور تمام ممبرات کے تعاون سے ہی کامیابی ہوتی ہے جلسہ کے اختتام پر محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی مستورات کے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ کامیاب جلسہ کی مبارکباد پیش کی اور فرمایا کہ خواتین نے نہایت تعاون کیا اور ہر کام نہایت محنت سے کیا اور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں
سورج پہ غور کر کے نہ پائی وہ روشنی
جب چاند کو بھی دیکھا تو اس یار سا نہیں
واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں
سب خیر ہے اسی میں کہ اس سے لگاؤ دل
ڈھونڈو اسی کو یارو بتوں میں وفا نہیں

(درثمین)

لجنہ اماء اللہ

کا علیحدہ پروگرام

21۔ اگست 1999ء بروز ہفتہ

جمعہ اور اتوار کو مردانہ جلسہ گاہ سے پروگرام ریلے کیا گیا اور نومبائعات کے لئے ترجمہ کا بھی انتظام تھا اور تمام ممبرات نے مربیان سلسلہ اور علماء کی نہایت ایمان افروز تقاریر سے استفادہ کیا تاہم 21۔ اگست بروز ہفتہ ممبرات لجنہ اماء اللہ نے اپنا پروگرام منعقد کیا۔ یہ پروگرام مسز عبدالوہاب آدم امیر و مشنری انچارج غانا کی زیر صدارت ہوا۔ پروگرام کا آغاز صبح 11 بجے سورۃ النور کی منتخب آیات سے ہوا جس کا ترجمہ بھی پیش ہوا۔ پھر کلام طاہر سے نظم پیش کی گئی بعد ازاں نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ اختر درانی صاحبہ نے خطاب فرمایا۔ اس پروگرام میں طالبات نے بھی تقاریر کیں اور جرمن خواتین محترمہ عطرت محمود اور محترمہ جویریہ نے بھی تقاریر کیں جرمن نظمیں بھی پیش ہوئیں۔ بعد ازاں نیشنل امیر صاحب جرمنی محترم عبداللہ واگس ہاؤزر نے لجنہ سے خطاب فرمایا اور ممبرات کو بہترین نصائح کیں کہ اپنا اخلاق اور آپس کے تعلقات کو بہتر بنائیں اور ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔ ممبرات کے تعاون کو سراہا کہ حاضری سے اندازہ ہوتا ہے کہ اطاعت کی روح ہماری جماعت کے ہر مرد و زن میں ہے۔ وقفہ نماز اور کھانے کے بعد پروگرام دوبارہ شروع ہوا جو کہ پاکستان سے تشریف لائی ہوئی ایک مہمان خاتون بیگم حافظ مظفر احمد صاحب کی صدارت میں ہوا۔ پروگرام کا آغاز سورۃ احزاب کی تلاوت سے ہوا۔ درثمین سے پاکیزہ منظوم کلام پیش ہوا۔ سیکرٹری تربیت نعیمہ شاہین صاحبہ نے تقریر بعنوان "میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے" کی۔ آپ نے قرآن' احادیث اور حضرت مسیح موعود کے بعض حوالہ جات سے نماز کی اہمیت بیان کی۔ اس کے بعد نظم پیش ہوئی اور بعض نومبائعات نے اپنی قبول احمدیت کے بارے میں نہایت ایمان افروز واقعات سنائے۔ یہ پروگرام نہایت دلچسپ تھا ان کا اردو میں ساتھ ساتھ ترجمہ کیا جاتا رہا اور یوں پورے دن کا پروگرام بہت کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے مقاصد عالیہ کو پورا کرتے ہوئے ہماری اصلاح کے سامان فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی ستمبر 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32391 میں سید مجیب الرحمٰن ولد سید یعقوب الرحمٰن صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید مجیب الرحمٰن حال شرق اوسط گواہ شد نمبر1 سفیر احمد باجوہ شرق اوسط گواہ شد نمبر2 Saud Ahmad

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32392 میں فرحت عمران ولد فضل الٰہی عارف قوم آرائیں پیشہ انجینئرنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 91-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/220 دینار ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فرحت عمران دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ گواہ شد نمبر1 فضل الٰہی عارف والد موصی گواہ شد نمبر2 محمد اسماعیل ولد احمد دین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32393

I- Mrs Jariyyat Anike Alabi Widow of Mr. Abdul Raman Alab پیشہ ٹیچنگ عمر 52 سال بیعت اکتوبر 1964ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3600 ₦ ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 99-1-1 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Mrs. Jariyyat Anike Alabi 24 Opop Georo Street Ado-Ekiti نائیجیریا گواہ شد نمبر1

Alhaji M. Lamre Idris Ibadan نائیجیریا گواہ شد نمبر 2

T.Ola Shosoyela Lagus نائیجیریا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32394 میں عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق صاحب قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 مہرانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس از دفتر وقف جدید مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبداللطیف تبسم معلم وقف جدید چک نمبر 367/ج۔ب جلیانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر2 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 مربی سلسلہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32395 میں امتہ القدوس زوجہ نعیم احمد فاروق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مریم ہسپتال لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ سونا وزنی 120 گرام مالیتی-/47450 روپے۔ حق مہر وصول شدہ-/25000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/72450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ القدوس۔ زوجہ نعیم احمد فاروق مریم ہسپتال لاہور کینٹ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر مبارک احمد شریف وصیت نمبر 23836 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد فاروق خاوند موصیہ وصیت نمبر 27638۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32396 میں کوثر تسنیم زوجہ ملک مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 4 مرلہ کامران پارک بارہ دری روڈ لاہور مالیتی-/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات پونے تین تولے مالیتی-/15000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ-/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ کوثر تسنیم زوجہ ملک مبارک احمد کامران پارک شاہدرہ لاہور گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ابن مبارک احمد گواہ شد نمبر2 حمید اللہ مبارک ولد محمد عبداللہ ملک پارک لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32397 میں مریم صدیقہ زوجہ محمد یونس خالد قوم ہجرا پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ حال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 250-155 گرام مالیتی-/63275 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم-/4000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/67275 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مریم صدیقہ دارالعلوم شرقی ربوہ حال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 شیخ بشارت احمد وصیت نمبر 27552 گواہ شد نمبر2 سلطان احمد بھٹی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور وصیت نمبر 23129۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آٹومیٹک نظام

جیمز کلارک میکس ویل (79-1831) نے خودکار نظام (Automatic) کی بنیاد ڈالی جس کے نتیجے میں آج ہمیں گھر کی مشین سے لے کر سپر سونک ایئرلائن تک تمام چیزیں خود بخود چلتی نظر آتی ہیں۔ روبوٹ جو ایک انسان کی نقل ہے خودکار نظام کے تحت حرکت کرتا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

مزید نصائح

آپ نے جماعت کو مزید نصائح کرتے ہوئے فرمایا:

"دنیا تیوریاں چڑھا کے اور سرخ آنکھیں کرکے تمہاری طرف دیکھ رہی ہے تم مسکراتے چہروں سے دنیا کو دیکھو"

(خطاب جلسہ سالانہ 1973ء)

ہم تو یہ بھی پسند نہیں کرتے کہ وہ جو اپنی طرف سے ہمارا مخالف ہے......اس کے پاؤں میں کانٹا بھی چبھے"

(خطبہ جمعہ 7۔ نومبر 1975ء)

خدا تعالیٰ نے ہمیں دعائیں کرنے کے لئے اور معاف کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس نے ہمیں بنی نوع انسان کا دل جیتنے کے لئے پیدا کیا ہے اس لئے ہم نے کسی کو نہ دکھ پہنچانا ہے اور نہ ہی کسی کے لئے بددعا کرنی ہے۔ آپ نے ہر ایک کے لئے خیر مانگنی ہے۔ یاد رکھو ہماری جماعت ہر ایک انسان کے دکھوں کو دور کرنے کے لئے پیدا کی گئی ہے لیکن اپنے اس مقام پر کھڑے ہونے کے لئے اور روحانی رفعتوں کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اور سوتے جاگتے......دعائیں کی جائیں"

(خطبہ جمعہ 14۔ جون 1974ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نماز جنازہ

○ محترم میاں لطیف احمد صاحب تمیم ابن محترم میاں ناصر علی صاحب آف جھنگ حال مقیم جرمنی کا 23۔ اکتوبر کو جرمنی میں انتقال ہوا تھا۔ ان کا جسد خاکی جمعرات 28۔ اکتوبر کو ربوہ لایا جا رہا ہے۔ اور نماز عصر کے بعد بیت المبارک میں جنازہ ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد شریف خالد صاحب ایڈووکیٹ ربوہ لکھتے ہیں محترمہ نصرت بیگم صاحبہ بیوہ قریشی احمد علی صاحب مرحوم (گوجرانوالہ) مانٹریال میں 99ء-10-22 کو وفات پاگئیں ہیں ان کی تدفین ٹورانٹو کینیڈا میں ہوگئی۔

مرحومہ نے 1974-6-1 کے المناک سانحہ گوجرانوالہ جس میں نصف درجن احمدی احباب کے ساتھ ان کے خاوند بھی راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے تھے کے بعد 25 سال بیوگی میں گزارے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے سب بچے (سوائے ڈاکٹر ناصر احمد ساجد حال گوجرانوالہ) بیرون ملک آباد ہیں۔ مرحومہ میرے بیٹے سلیم احمد ایڈووکیٹ (حال وینکور کینیڈا) کی ممانی اور خوشدامن تھیں۔ مرحومہ کی مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ کوثر بی بی صاحبہ دختر ملک گل شیر صاحب ساکن پیلووینس نور پور تھل ضلع خوشاب مورخہ 99-9-1 کو وفات پاگئی ہیں۔ محترمہ کی عمر 32 سال تھی۔ ان کا جنازہ مکرم ملک مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ملک گل شیر صاحب زعیم انصار اللہ نے دعا کروائی۔ محترمہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا ماجد خان جس کی عمر پانچ سال اور ایک بیٹی عطیہ خاتون جس کی عمر 2 سال ہے یادگار چھوڑی ہے موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان

○ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے نئے پروگرام میں داخلہ کے لئے ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹیسٹ 12۔ دسمبر 99ء بروز اتوار کو ہو گا۔ تعلیمی قابلیت میں گریجویٹ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ فارم متعلقہ شاخوں سے (ICMAP) سے دستیاب ہوں گے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔ دسمبر 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تمام انصار بھائیوں کی خاص توجہ کے لئے

○ 1۔ کیا آپ ماہنامہ انصار اللہ کے خریدار ہیں؟

2۔ کیا آپ نے اپنا سالانہ چندہ ادا کر دیا ہے؟

3۔ کیا آپ نے اس کی اشاعت بڑھانے میں حصہ لیا ہے؟

4۔ کیا آپ نے اندرون ملک یا بیرون ملک اپنے عزیزان کے نام تحفتہ "رسالہ لگوایا ہے؟

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ پاکستان)

تقریب رخصتانہ

○ محترم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب گولبازار ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ خاکسار کی پوتی عزیزہ عطیتہ القدوس دین صاحبہ بنت عزیزم چوہدری امیرالدین صاحب آف لاس اینجلس امریکہ کی تقریب رخصتانہ 16۔ اکتوبر 99ء کو بعد نماز عصر مجلس انصار اللہ پاکستان کے لان میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔

قبل ازیں عزیزہ کا نکاح مورخہ 31۔ اکتوبر 98ء کو ہمراہ مکرم چوہدری مزمل احمد گوندل صاحب کے ساتھ ہوا تھا عزیزہ عطیتہ القدوس حضرت حکیم مولوی نظام الدین صاحب (مرحوم) رفیق حضرت مسیح موعود و مربی کشمیر کی پڑپوتی اور محترمہ خواجہ عبدالرحمان صاحب سرگودھا کی نواسی ہے جبکہ مکرم چوہدری مزمل احمد گوندل صاحب مکرم خان محمد صاحب گوندل مرحوم (گوندل ٹینٹ سروس) کے صاحبزادے ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم محمد احمد نعیم صاحب مربی سلسلہ سرگودھا شہر کی ہمشیرہ نصرت بشیر خان صاحبہ زوجہ بشیرالدین خان صاحب مقیم جرمنی کو خدا تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جن کا نام فصیح الدین خان تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم حمیدالدین خان صاحب جرمنی کا پوتا اور مکرم محمد الطاف صدیقی صاحب سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بنگلہ دیش میں بھی فوجی انقلاب کا خطرہ

بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش میں بھی فوجی انقلاب کا خطرہ ہے۔ اپوزیشن جماعتیں پاکستانی صورت حال سے حوصلہ پا کر غیر جمہوری طریقوں کے بارے میں نہ سوچیں۔

امریکہ کا طالبان سے مذاکرات سے انکار

امریکہ نے طالبان کے ساتھ مذاکرات کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ اسامہ بن لادن کی حوالگی کا مسئلہ بات چیت سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ طالبان نے اسامہ سمیت تمام اہم معاملات پر امریکہ کو بات چیت کی پیشکش کی تھی۔ امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ پہلے جو طالبان سے مذاکرات ہوئے تھے طالبان نے اس میں اسامہ بن لادن کے معاملے پر بات چیت سے انکار کر دیا تھا۔

ایران 7 برس کے بعد

ایک عراقی روزنامے نے انکشاف کیا ہے کہ ایران 7 برس بعد ایٹمی طاقت بن جائے گا۔ دور مار میزائل بھی بنالے گا۔ اخبار نے لکھا ہے کہ عراق کے بارے میں امریکی پالیسی 5 برس تک تبدیل ہو جائے گی۔ یہ اخبار صدام حسین کے بڑے بیٹے اودے کی ملکیت ہے۔

بھارت کے ایٹمی پروگرام کیلئے خطرہ

یورینیم کی کمی سے بھارت کے ایٹمی پروگرام کو شدید دھچکا لگنے کا امکان ہے۔ بھارت میں کام کرنے والے دس ایٹمی ری ایکٹروں کی کم از کم ضرورت 400 ٹن یورینیم ہے۔ مگر انہیں حکومت کی طرف سے صرف 200 ٹن یورینیم فراہم کی جارہی ہے۔

بھارتی صدر کا پاکستان پر الزام

بھارت کے صدر کے آر نارائن نے کہا ہے کہ کارگل بحران کے بعد پاکستان نے درپردہ جنگ تیز کر دی ہے بھارت پاکستان کے حالات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ صرف جمہوریت ہی تعاون کی ضامن ہے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب تک مجموعی پیداوار 3 فیصد تک نہیں آتی غربت ختم نہیں ہوگی۔

روس نے گروزنی کا محاصرہ کر لیا

روس نے چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی کا محاصرہ کر لیا ہے۔ گروزنی کے نواحی علاقوں پر روسی حملے جاری رہے۔ عالمی برادری کی تشویش کے باوجود روسی فوج پیش قدمی کر رہی ہے۔ مزید فوج چیچنیا پہنچادی گئی ہے۔ جبکہ مزید فوجی، خوراک اور گولہ بارود بھی پہنچایا جا رہا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں شدید جھڑپیں

مقبوضہ کشمیر میں شدید جھڑپیں ہونے سے 26۔ بھارتی فوجی ہلاک اور 12 مجاہد زخمی ہو گئے۔ بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر میں تلاش کرو اور تباہ کرو آپریشن شروع کر دیا۔ سیز فائر لائن پر وقفہ وقفہ سے فائرنگ ہو رہی ہے۔ وادی لیپہ کے جنگل میں آگ لگ گئی۔

فلسطینیوں کا راستہ کھل گیا

دریائے اردن کے مغربی کنارے کے علاقے اور غزہ کے درمیان فلسطینیوں کی آمدورفت کیلئے محفوظ راستہ کھول دیا گیا ہے۔ فلسطینیوں کو یہ راستہ استعمال کرنے کے لئے دو ہزار پاس جاری کئے جا چکے ہیں۔ عبوری امن سمجھوتے کے تحت یہ راستہ کھولنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔

اسرائیلی وزیراعظم ترکی میں

اسرائیل کے وزیر اعظم ایہود بارک پہلی بار ترکی کے ایک روزہ دورے پر انقرہ پہنچے۔

حزب اختلاف کی جیت

ارجنٹائن میں حزب اختلاف کے امیدوار نے صدارتی انتخاب جیت لیا ہے۔

ایڈز میں بھارت کا پہلا نمبر

جنوبی ایشیا کے لئے عالمی بنک کے نائب صدر نے کہا ہے کہ بھارت میں ایڈز زدہ افراد کی تعداد دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہو گئی ہے۔ اس ملک میں بیماری کی روک تھام کیلئے تمام ممالک کو بھارت کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے۔ ایڈز کے بارے میں پانچویں عالمی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایشیا کے ترقی پذیر ممالک اس مہلک بیماری کی روک تھام کے اخراجات برداشت کرنے کی مالی طاقت نہیں رکھتے۔

زین العابدین تیونس کے صدر

زین العابدین بن علی کو تیونس کا تیسری مرتبہ صدر منتخب کر لیا گیا۔ وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ اعلان کے مطابق انہوں نے 99 فیصد ووٹ حاصل کئے ہیں۔

انڈونیشیا کے مشروط تعلقات

فلسطین کے سفیر مقیم جکارتہ نے کہا ہے کہ انڈونیشیا کے اسرائیل سے تعلقات مشروط ہونگے۔ 15۔ عرب سفیروں کی نئے صدر عبدالرحمان واحد سے ملاقات کے بعد انہوں نے کہا کہ انڈونیشیا فلسطینیوں کے حق میں آواز اٹھاتا رہے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 26 اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 20 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 27۔اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-26
جمعرات 28۔اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-57
جمعرات 28۔اکتوبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-19

تین گورنروں نے حلف اٹھالیا

گورنر پنجاب ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل محمد صفدر، گورنر سندھ ائرمارشل (ر) عظیم داؤد پوتہ اور گورنر بلوچستان جسٹس (ر) امیر الملک مینگل نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا۔ تینوں صوبوں کی ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان نے حلف لیا۔ گورنر صاحبان نے عبوری آئینی حکم پی سی او کے تحت حلف اٹھایا ہے۔

نیشنل سیکورٹی کونسل کا اعلان

نیشنل سیکورٹی کونسل کے لئے 4 سویلین ارکان کا اعلان کردیا گیا ہے۔ ان ارکان میں شریف الدین پیرزادہ، سٹیٹ بنک کے گورنر ڈاکٹر یعقوب، ڈاکٹر مسز عطیہ عنایت اللہ اور امتیاز صاحبزادہ شامل ہیں۔

کابینہ کے دوارکان کا اعلان

نیشنل سیکورٹی کونسل کا اعلان ہونے کے ساتھ ہی وفاقی کابینہ کے دوارکان کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ عبدالستار وزیر خارجہ اور شوکت عزیز وزیر خزانہ ہونگے۔

گورنر پنجاب کا عزم

پنجاب کے گورنر جنرل (ر) محمد صفدر نے کہا ہے کہ بے رحمانہ احتساب میری پہلی ترجیح ہے۔ اب روزانہ احتساب ہوگا۔ انہوں نے واضح کردیا کہ کابینہ میں سیاسی افراد نہیں لئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مراعات صرف ایلیٹ کلاس کا حق نہیں۔ نہ بلدیاتی الیکشن ہونگے اور نہ ہی دینی مدارس پر پابندی لگے گی۔ ڈبل سواری پر پابندی بھی نہیں ہوگی۔ پانچ سال تک احتساب مکمل ہونے کا انتظار نہیں کرسکتے۔ یہ مسلسل عمل جاری رہے گا۔ اپنا بھی احتساب کریں گے۔ فرسودہ انتظامی ڈھانچے میں ردو بدل ہوگا۔ کابینہ مختصر ہوگی۔ لاہور سابق حکمرانوں کا نہیں بلکہ سب سے زیادہ مظلوم شہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ایکٹ تبدیل ہونا چاہئے۔ صاف ستھری ایڈمنسٹریشن دیں گے ایسا نہ ہوا تو کچھ بھی نہیں ہوگا۔

گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان ریٹائرڈ جسٹس امیر الملک مینگل نے کہا ہے کہ صوبے کے آئینی حقوق بحال کریں گے عوام کا احساس محرومی ختم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وفاق سے صوبے کے حقوق لوں گا۔ آٹے کی سمگلنگ، قیمتوں میں اضافہ اور پانی کی قلت کے مسائل حل کریں گے۔ چونگی ٹیکس بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے اخبارات سے تعاون کرنے کی اپیل کی۔

گورنر سندھ

سندھ کے گورنر ائرمارشل (ر) عظیم داؤد پوتہ نے کہا کہ صوبہ سندھ کے لئے وفاق سے زیادہ فنڈز حاصل کرنا پہلی ترجیح ہے۔ فی الحال سیاستدانوں سے نہیں ملوں گا۔ کابینہ ایک ہفتہ میں تشکیل دے دی جائے گی۔ محکموں سے بریفنگ لینا شروع کردی ہے۔ اس کے بعد سکریننگ شروع کی جائے گی۔

سینئر ایڈوائزر

سابق وزیر قانون اور سابق وزیر خارجہ اور سابق مارشل لاء حکومتوں کے معتمد خاص شریف الدین پیرزادہ کو چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کا سینئر ایڈوائزر مقرر کیا گیا ہے۔ تمام تقرریاں صدر پاکستان کی منظوری سے کی گئی ہیں۔ عزیز اے منشی اٹارنی جنرل ہونگے۔ وہ پہلے بھی ماضی قریب میں اس عہدے پر فائز رہ چکے ہیں۔

سپریم کورٹ میں سخت جملوں کا تبادلہ

معروف صحافی اور کالم نگار اردشیر کاؤس جی کے خلاف ٹی وی کے ایک پروگرام کے حوالے سے سپریم کورٹ کے 12 رکنی فل بنچ کے روبرو توہین عدالت کی کارروائی میں سخت جملوں کا تبادلہ ہوتا رہا۔ عدالت عظمیٰ میں تمام وقت سناٹا چھایا رہا۔ سپریم کورٹ کے شوکاز نوٹس کے جواب میں اردشیر کاؤس جی نے 10 صفحات پر مشتمل اپنے جواب میں ٹی وی پروگرام سے بھی زیادہ سخت الفاظ کا استعمال کیا جس پر عدالت نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ کاؤس جی کے وکیل عبدالحفیظ پیرزادہ نے کہا کہ میرے موکل نے ٹی وی پر جو کچھ کہا پوری قوم اس کے پس منظر سے آگاہ ہے۔ کاؤس جی نے کوئی نئی بات نہیں کی ان کے ریمارکس کسی توہین عدالت کے زمرے میں نہیں آتے۔ ٹی وی کے وکیل ایس ایم ظفر نے غیر مشروط معذرت کی درخواست کی۔ فاضل عدالت نے کہا کہ عدلیہ مقدس گائے یا تنقید سے بالاتر نہیں شستہ زبانی میں تنقید کا عدلیہ برا نہیں منائے گی۔ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ کاؤس جی نے توہین عدالت کا اعتراف کرلیا ہے۔ کیا مزید دلائل کی گنجائش رہ گئی ہے۔ حفیظ پیرزادہ نے کہا کہ چارج شیٹ پڑھی جائے۔ عدالت میرے موکل کو سزا دینے کا فیصلہ کرچکی ہے تو یہ اور بات ہے۔ فیصلہ میں احتیاط کی ضرورت ہے۔

جنرل مشرف کی شاہ فہد سے ملاقات

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے سعودی عرب کے شاہ فہد اور ولی عہد عبداللہ سے ملاقات کی۔ ان کو سیاسی اور اقتصادی منصوبوں سے آگاہ کیا گیا۔ ملاقات میں سعودی وزیر دفاع اور وزیر داخلہ بھی موجود تھے۔

ٹرائل کا فیصلہ نہیں ہوا

ریاض اور چکلالہ ائرپورٹ پر سابق وزیراعظم نواز شریف کے بارے میں چیف ایگزیکٹو نے بتایا کہ نواز شریف کے ٹرائل کا ابھی فیصلہ نہیں ہوا جلد آزادانہ انتخابات ہونگے۔ ہماری ترجیح معیشت کی بحالی اور قومی اتحاد ہے۔ چیف ایگزیکٹو نے سعودی عرب میں شیروانی اور شلوار اور پینٹ کوٹ زیب تن کیا۔

ایک سال کی مہلت دی جائے

نادہندگان کو پوری وصولی کیلئے ایک سال کی مہلت دے دی جائے۔ گورنر سٹیٹ بنک نے بنکوں کے سربراہوں سے ملاقات کے دوران کہا کہ ابتدائی مرحلے میں نادہندگان سے 30 سے 40 فیصد تک رقم وصول کی جائے۔ جبکہ باقی رقم کیلئے ایک سال سے زیادہ کا وقت نہ دیا جائے۔

نواز شریف کے 12۔ارب

برطانوی اخبار آبزرور نے رپورٹ دی ہے کہ نواز شریف نے 12۔ارب روپے کی رقم غیر ملکی بینکوں میں جمع کرائی۔ ایک سو ملین ڈالر کی رقم سوئس بنک اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔ اخبار نے شریف خاندان کی کرپشن کی تمام تفاصیل شائع کی ہیں۔

ماہر اقتصادیات کا بیان

ایک اخبار نے ایک ماہر اقتصادیات کا بیان شائع کیا ہے جس نے کہا ہے کہ قرضوں کی واپسی سے ملک کی قسمت سنوارنے کا تصور ایک سہانے خواب سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ تمام نادہندگان کو جیل میں ڈالنے سے بھی سارے قرضے وصول نہیں ہوسکیں گے۔ 48 ہزار 394 نادہندگان کے ذمے 250- ارب روپے کے قرضے ہیں۔ پچاس ساٹھ ارب سے زیادہ کی وصولی ممکن نہیں۔

ٹیوشن
کالج : انگلش
سکول : تمام مضامین
پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی ربوہ ☎ 212694

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837-رہائش 212175-اقصیٰ روڈ ربوہ

پلاٹ برائے فروخت
محلہ دارالبرکات میں انتہائی باموقع پلاٹ برلب سڑک رقبہ دس مرلے۔
رابطہ کیلئے : رشید احمد S.D.O.
مکان نمبر 17/5 دارالبرکات ربوہ
فون نمبر 211529

زرعی رقبہ برائے فروخت
4 سے 8 ایکڑ زرعی رقبہ برائے فوری فروخت ہے۔ مناسب دام اور اعلیٰ لوکیشن واقعہ احمد نگر ربوہ سے صرف 2 کلومیٹر سرگودھا فیصل آباد روڈ سے لنک روڈ پر
برائے رابطہ۔ چوہدری عبدالسلام سکنہ احمد نگر
فون فارم 212123-04524 گھر 211263

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

خالص سونے کے زیورات
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
دکان:- 212868 رہائش:- 212867